دارالافتاء اھلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرینس نمبر:Aqs 1700　تاریخ:06-10-2019

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیشاب کی تھیلی (Urine Bag) لگے ہوئے مریض کے مسجد میں آنے کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ بعض لوگوں کا آپریشن ہوا ہوتا ہے اور انہیں پیشاب کی تھیلی (Urine bag) لگی ہوتی ہے، تو وہ نماز پڑھنے کے لیے اُس بیگ کے ساتھ ہی مسجد میں آجاتے ہیں۔ کیا شرعاً ان کے لیے اس یورین بیگ کے ساتھ مسجد میں آنا، جائز ہے؟ ایسا مریض اگر مسجد میں آئے اور صف کے کونے میں کھڑا ہو جائے اور وہ بیگ بھی ایک سائیڈ میں رکھ دے، تو کیا اس طرح نماز پڑھنے کی اجازت ہو گی؟

سائل: محمد یوسف قادری (برنس روڈ، کراچی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں ان لوگوں کو پیشاب کی تھیلی (Urine bag) کے ساتھ مسجد میں آنے کی ہر گز اجازت نہیں ہے اگرچہ بیگ ایک طرف رکھ کر صف کے کونے میں کھڑے ہو کر نماز ادا کریں، کیونکہ ایسے شخص کے لیے مسجد میں داخل ہونا ہی جائز نہیں ہے۔

بحر الرائق میں ہے: " لا یجوز ادخال النجاسۃ المسجد " ترجمہ: مسجد میں نجاست لانا، جائز نہیں ہے۔

(البحر الرائق، کتاب الصلوۃ، فصل فی استقبال القبلۃ، جلد 2، صفحہ 37، دار الکتاب الاسلامی، بیروت)

تنویر الابصار مع در مختار میں ہے: " و کرہ تحریما۔۔۔ ادخال نجاسۃ فیہ " ترجمہ: مسجد میں نجاست لانا مکروہ تحریمی ہے۔

اس کے تحت حاشیۃ الطحطاوی میں ہے: " وان لم تصب المسجد " ترجمہ: اگرچہ نجاست مسجد کو نہ لگے (پھر

بھی مکروہ تحریمی ہے)۔

(حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المختار، کتاب الصلوۃ، باب مایفسد الصلوۃ، جلد 1، صفحہ 277، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاویٰ عالمگیری میں ہے: ” ولا یدخل الذی علی بدنہ نجاسۃ المسجد “ ترجمہ: جس شخص کے جسم پر نجاست لگی ہو، وہ مسجد میں داخل نہ ہو۔

(الفتاوی الھندیہ، کتاب الکراھیۃ، الباب الخامس فی آداب المسجد، جلد 5، صفحہ 321، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے: ” مسجد میں نجاست لے کر جانا، اگرچہ اس سے مسجد آلودہ نہ ہو یا جس کے بدن پر نجاست لگی ہو، اس کو مسجد میں جانا منع ہے۔ “ (بہارِ شریعت، حصہ 3، جلد 1، صفحہ 645، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری اپنے ایک رسالے ” **مسجدیں خوشبو دار رکھیے** “ میں فرماتے ہیں: ” بدبو دار زخم والا یا وہ مریض، جس نے پیشاب یا پاخانے کی تھیلی (Urine bag & Stool bag) لگائی ہوئی ہے، وہ مسجد میں داخل نہ ہوں۔ “

(مسجدیں خوشبودار رکھیے، صفحہ 12، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

06صفر المظفر 1441ھ/06اکتوبر 2019ء